بسم اللہ الرحمن الرحیم

قضا نمازوں کی نیت کا آسان طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مجھ پر بہت سی نمازیں قضا ہیں، میں نے دو دن پہلے توبہ کر کے قضا نمازیں پڑھنا شروع کی ہیں، ان نمازوں کو پڑھتے وقت میں اس طرح نیت کرتا ہوں، مثلاً ظہر کی قضا نماز، عصر کی قضا نماز، لیکن دن کی تعیین نہیں کرتا، میں نے کافی عرصہ پہلے کسی عالم صاحب سے سنا تھا کہ قضا نماز کی ادائیگی میں دن کی تعیین نہ کی جائے، تو وہ نماز نہیں ہوتی، مجھے عالم صاحب کی بات صحیح طور پر یاد نہیں ہے، میری رہنمائی فرمائیں کہ میں نے جو قضا نمازیں دن کی تعیین کے بغیر پڑھی ہیں، وہ ہو گئیں یا نہیں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ نے جو قضا نمازیں دن کی تعیین کے بغیر پڑھیں، وہ نہیں ہوئیں، لہذا آپ ان نمازوں کو دوبارہ پڑھیں، کیونکہ جس کے ذمہ کئی نمازیں قضا ہوں، تو ان نمازوں کی ادائیگی میں دن اور نماز دونوں کا معین ہونا ضروری ہے، ان دونوں (دن یا نماز) میں سے صرف ایک کی نیت کرنے سے نماز نہ ہوگی۔

اہم نوٹ: جس پر قضا نمازیں زیادہ ہوں، انہیں عمومی طور پر دن اور تاریخ یاد نہیں ہوتی، بالفرض اگر دن وغیرہ یاد بھی ہو، تو قضا نماز کی ادائیگی میں دن کی تعیین کا خیال رکھنا حرج سے خالی نہیں، اسی وجہ سے فقہاء کرام نے قضا نمازوں کی نیت کے حوالے سے آسان طریقہ بیان فرمایا کہ ان نمازوں کی یوں نیت کی جائے کہ مجھ پر قضا نمازوں میں جو پہلی فجر ہے، اسے پڑھتا ہوں یا مجھ پر قضا نمازوں میں جو آخری فجر ہے، اس کی ادائیگی کرتا ہوں، اسی طرح بقیہ نمازوں کی نیت کر لی جائے، اس انداز سے نیت کرنے میں نماز کا نام اور دن دونوں متعین ہو جائیں گے۔ لہذا آپ آئندہ قضا نمازوں کی ادائیگی میں اس طریقہ کار کے مطابق نیت کر لیں گے، تو آپ کی وہ قضا نمازیں ذمہ سے ساقط ہو جائیں گی۔

جس پر متعدد نمازیں قضا ہوں، تو ان کی ادائیگی کے وقت دن اور نماز کا معین ہونا، ضروری ہے، جیسا کہ "دررالحکام" میں ہے: "إذا كثرت الفوائت فاشتغل بالقضاء يحتاج إلى تعيين الظهر والعصر ونحوهما وينوي أيضا ظهر يوم كذا أو عصر يوم كذا"

ترجمہ: جب کسی شخص کی قضا نمازیں زیادہ ہو جائیں اور وہ ان کی قضا پڑھنے میں مشغول ہو، تو اس میں ظہر، عصر وغیرہ کی تعیین ضروری ہے اور ساتھ ہی یہ نیت کرنا بھی ضروری ہے کہ یہ فلاں دن کی ظہر ہے یا فلاں دن کی عصر۔ (دررالحکام شرح غرر الأحکام، جلد 1، صفحہ 127، مطبوعہ داراحیاء الکتب العربیۃ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”فرض قضا ہو گئے ہوں، تو ان میں تعیین یوم اور تعیین نماز ضروری ہے، مثلاً فلاں دن کی فلاں نماز مطلقاً ظہر وغیرہ یا مطلقاً نماز قضا نیت میں ہونا کافی نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ494، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

قضا نمازوں کی ادائیگی میں نیت کے آسان طریقہ کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے: ”(قضا نماز کی ادائیگی میں) اصح مذہب پر اتنا لحاظ ضرور ہے کہ نماز نیت میں معین مشخص ہو جائے ”هو الأحوط من تصحيحين“ (دونوں تصحیحوں میں احوط یہ ہے) مثلاً: دس فجریں قضا ہیں، تو یوں گول نیت نہ کرے کہ فجر کی نماز کہ اس پر ایک فجر تو نہیں، جو اسی قدر بس ہو، بلکہ تعیین کرے کہ فلاں تاریخ کی فجر، مگر یہ کیسے یاد رہتا ہے اور ہو بھی تو اس کا خیال حرج سے خالی نہیں، لہٰذا اس کی سہل تدبیر یہ نیت ہے کہ پہلی فجر جس کی قضا مجھ پر ہے، جب ایک پڑھ چکے، پھر یوں ہی پہلی فجر کی نیت کرے کہ ایک تو پڑھ لی، اس کی قضا اس پر نہ رہی، نو(9) کی ہے، اب ان میں کی پہلی نیت میں آئے گی، یونہی اخیر تک نیت کی جائے، اسی طرح باقی سب نمازوں میں کہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ142، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

یونہی فتاوی امجدیہ میں ہے: ”فقہا فرماتے ہیں جس کے ذمہ متعدد نمازیں ہوں اور دن یاد نہ ہوں، وہ قضا میں یہ نیت کرے کہ سب میں پہلی یا سب میں پچھلی فلاں نماز جو میرے ذمہ ہے، وہ پڑھتا ہوں کہ اس صورت میں تعیین و تخصیص ہو گئی، ہر نماز میں یہی نیت کرے کہ جو پڑھ چکا اب اس کے بعد والی سب میں پہلی یا پچھلی ایک ہی ہوگی۔“ (فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ273، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9770

تاریخ اجراء: 10 شعبان المعظم 1447ھ/30 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net